روزنامہ ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 29

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعرات 2 اکتوبر 2003ء 5 شعبان 1424 ہجری 2 اخاء 1382 ہش جلد 53-88 نمبر 224

اخلاق عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت پیر سراج الحق صاحب نعمانی تحریر فرماتے ہیں۔

حضرت اقدس مسیح موعود سے جو عرض کرتا کہ میں نے نظم لکھی ہے وہ سنانی چاہتا ہوں خواہ وہ پنجابی زبان میں ہو خواہ فارسی میں خواہ عربی میں آپ بے تکلف فرماتے کہ اچھا سناؤ اور آپ شوق سے سنتے خواہ کیسی ژولیدہ طور سے ہوتی کسی کا دل نہیں توڑتے اور جزاک اللہ فرماتے لیکن میں نے خوب غور سے دیکھا کہ آپ کے جسم یا کسی عضو کو غزل قصیدہ نظم سننے کے وقت کسی قسم کی حرکت نہ ہوتی تھی اور آپ چپ چاپ بیٹھے سنا کرتے تھے اور بات چیت کرتے وقت یا وعظ کے وقت کبھی آپ کا عضو حرکت نہ کرتا تھا نہ آنکھ نہ رخسار نہ ہاتھ جیسے لوگوں کی عادت ہوتی ہے کہ باتیں کرتے وقت ہاتھوں سے آنکھوں سے چہروں سے حرکت کیا کرتے ہیں اور جسم کی بوٹی بوٹی پھڑکا کرتی ہے اور جو اس طرح سے بات کرتا آپ ناپسند کیا کرتے تھے مولوی عبداللہ مجتہد لودھیانوی پر خدا تعالیٰ کی رحمت نازل ہو وہ کہا کرتے تھے کہ تم صاحبزادہ صاحب غور کر کے دیکھنا اور میں نے تو خوب غور کیا ہے کہ حضرت مسیح موعود باتیں کرتے ہیں اور ہنستے ہنساتے ہیں اور باتیں لوگوں کی سنتے ہیں اور لوگوں میں بیٹھتے ہیں لیکن آپ کے چہرہ اور بشرہ سے یہی معلوم ہوتا ہے کہ آپ کسی کے انتظار میں بیٹھے ہیں اور وہ آیا اور کھڑے ہوئے گویا جیسے کسی عاشق کو اپنے معشوق کا انتظار ہوتا ہے سو واقعہ میں یہی حالت حضرت مسیح موعود کی دیکھی کہ حضرت رب العزت سے وہ لو لگ رہی تھی اور آپ ذات باری تعالیٰ میں ایسے محو و مستغرق معلوم ہوتے تھے کہ کسی چیز کی کوئی پروا نہیں تھی۔ اور ذات احدیت میں فنا ہیں۔

میں نے ایک دفعہ حضرت مسیح موعود سے وطن کے جانے کی اجازت چاہی فرمایا ابھی جا کے کیا کرو گے میں نے عرض کی کہ حضور ایک کام ضروری ہے فرمایا کیا کہیں عرس میں جانا ہے اور قوالی سننے کو جی چاہتا ہوگا پھر آپ ہنسنے لگے میں نے عرض کیا کہ عرس میں تو نہیں جانا ہے جب سے حضور کی خدمت میں آنا ہوا ہے عرس و قوالی تو ہم سے رخصت ہوئی آپ کی صحبت میسر ہو اور پھر قوالی کو جی چاہے ایسا کہیں ہو سکتا ہے۔

(تذکرة المہدی ص 178)

اپنے رب کا عاشق

امام غزالی لکھتے ہیں۔

آنحضرت ﷺ نے جب دنیا سے تبتل اختیار کیا تو آپ غار حرا میں تشریف لے جاتے تھے اور اکیلے اپنے رب کی عبادت کرتے تھے یہاں تک کہ عرب کہہ اٹھے کہ **ان محمداً عشق ربه** یقیناً محمد اپنے رب پر عاشق ہو گیا ہے

(المنقذ من الضلال ص 51 از امام غزالی ہیئة الاوقاف پنجاب لاہور طبع اول 1971)

ایم ٹی اے کی براہ راست نشریات

✿ بیت الفتوح کا افتتاح 3۔اکتوبر 2003ء بروز جمعۃ المبارک ہوگا۔ اس بابرکت اور پرمسرت موقع پر ایم ٹی اے پاکستانی وقت کے مطابق 3 بجے سہ پہر تا 8 بجے شب براہ راست پروگرام نشر کرے گا۔ یہ پروگرام رات 12 بجے سے دوبارہ بھی نشر ہوگا۔ احباب جماعت اس سے مستفیض ہوں۔

(نظارت اشاعت)

خصوصی درخواست دعا

✿ احباب جماعت سے جملہ اسیران راہ مولا کی جلد اور باعزت رہائی نیز مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کے لئے دردمندانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے ان بھائیوں کو اپنی حفظ و امان میں رکھے ہر شر سے بچائے۔

نصرت جہاں اکیڈمی کا اعزاز

✿ مورخہ 24 ستمبر 2003ء کو تحصیل و ڈسٹرکٹ ایسوسی ایشن جھنگ کے زیر اہتمام انٹر سکولز و کالجز سوئمنگ مقابلہ جات کا انعقاد کیا گیا۔ ان مقابلہ جات میں ضلع کے بہترین کالجز و سکولز کی ٹیموں نے حصہ لیا۔ خدا کے فضل سے نصرت جہاں اکیڈمی سکول اور انٹر کالج کے کھلاڑیوں کی شاندار کارکردگی کی بدولت سکول و کالج ہر دو لیول پر پہلی پوزیشن لے کر دونوں اول ٹرافیاں وصول کرنے کا اعزاز حاصل کیا۔ نصرت جہاں کالج کی ٹیم نے 88 اور سکول کی ٹیم نے 68 پوائنٹس حاصل کئے۔ انٹر کالج کے کھلاڑی نوید احمد خالد 39 پوائنٹس کے ساتھ بہترین کھلاڑی قرار پائے۔ جبکہ سکول کی طرف سے مبشر احمد باجوہ 31 پوائنٹس کے ساتھ بہترین کھلاڑی قرار پائے۔ دیگر کھلاڑیوں میں غالب احمد اسامہ، عبدالرحمن، لبید رضا، ارسلان، فرخ احمد، جبران احمد، ولید داؤد، عدنان خان، جری اللہ، ولید حیات اور محمود الحسن شامل تھے۔ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز مبارک کرے اور مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ)

خدا کے ایک بندہ کو آپ کی تلاش ہے!

ارشاد حضرت خلیفۃ المسیح الثانی

☆ کیا آپ محنت کرنا جانتے ہیں؟ اتنی کہ تیرہ چودہ گھنٹے دن میں کام کر سکیں!

☆ کیا آپ سچ بولنا جانتے ہیں؟ اتنا کہ کسی صورت میں آپ جھوٹ نہ بول سکیں- آپ کے سامنے آپ کا دوست اور عزیز بھی جھوٹ نہ بول سکے آپ کے سامنے کوئی اپنے جھوٹ کا بہادرانہ قصہ سنائے تو آپ اس پر اظہار نفرت کیے بغیر نہ رہ سکیں-

☆ کیا آپ جھوٹی عزت کے جذبات سے پاک ہیں؟ گلیوں میں جھاڑو دے سکتے ہیں- بوجھ اٹھا کر گلیوں میں پھر سکتے ہیں- بلند آواز سے ہر قسم کے اعلان بازاروں میں کر سکتے ہیں- سارا سارا دن پھر سکتے ہیں اور ساری ساری رات جاگ سکتے ہیں-

☆ کیا آپ اعتکاف کر سکتے ہیں؟ جس کے معنی ہوتے ہیں (الف) ایک جگہ دنوں بیٹھ رہنا- (ب) گھنٹوں بیٹھے وظیفہ کرتے رہنا- (ج) گھنٹوں اور دنوں کسی انسان سے بات نہ کرنا-

☆ کیا آپ سفر کر سکتے ہیں؟ اکیلے اپنا بوجھ اٹھا کر بغیر اس کے کہ آپ کی جیب میں کوئی پیسہ ہو؟ دشمنوں اور مخالفوں میں' ناواقفوں اور ناآشناؤں میں! دنوں' ہفتوں' مہینوں-

☆ کیا آپ اس بات کے قائل ہیں کہ بعض آدمی ہر شکست سے بالا ہوتے ہیں وہ شکست کا نام سننا پسند نہیں کرتے- وہ پہاڑوں کے کاٹنے کے لئے تیار ہو جاتے ہیں وہ دریاؤں کو کھینچ لانے پر آمادہ ہو جاتے ہیں کیا آپ اس قربانی کے لئے تیار ہو سکتے ہیں؟

☆ کیا آپ میں ہمت ہے کہ سب دنیا کہے نہیں اور آپ کہیں ہاں؟ آپ کے چاروں طرف لوگ ہنسیں اور آپ سنجیدگی قائم رکھیں- لوگ آپ کے پیچھے دوڑیں اور کہیں ٹھہر جا ہم تجھے ماریں گے اور آپ کا قدم بجائے دوڑنے کے ٹھہر جائے اور آپ اس کی طرف سر جھکا کر کہیں لو مارلو آپ کسی کی نہ مانیں کیونکہ لوگ جھوٹ بولتے ہیں مگر آپ سب سے منوالیں کیونکہ آپ سچے ہیں-

☆ آپ یہ نہ کہتے ہوں کہ میں نے محنت کی مگر خدا تعالیٰ نے مجھے ناکام کر دیا- بلکہ ہر ناکامی کو اپنا قصور سمجھتے ہوں- آپ یقین رکھتے ہوں کہ جو محنت کرتا ہے کامیاب ہوتا ہے اور جو کامیاب نہیں ہوتا اس نے محنت ہرگز نہیں کی-

اگر آپ ایسے ہیں تو آپ اچھا (مربی) اور اچھا تاجر ہونے کی قابلیت رکھتے ہیں- مگر آپ ہیں کہاں؟ خدا کے ایک بندہ کو آپ کی تلاش ہے- اے احمدی نوجوان ڈھونڈ اس شخص کو اپنے صوبہ میں' اپنے شہر میں' اپنے محلہ میں' اپنے گھر میں' اپنے دل میں!!!

(مرسلہ نظارت صنعت و تجارت)

بیت الفتوح

تجھ سے ہماری آبرو　　تیری خوشبو چار سو
عالم تثلیث میں　　مرکز توحید تو
بیت الفتوح　　بیت الفتوح

تو چشمہ فیض خدا　　ہو رحمتِ باری سدا
ہر آں ملائک کا اتار　　ہے یہ دعا اور آرزو
بیت الفتوح　　بیت الفتوح

دیوار و در جاذبِ نظر　　محراب تیری خوب تر
اونچا ہے مینارہ ترا　　تیرا گنبد خوب رو
بیت الفتوح　　بیت الفتوح

دی جب منادی نے ندا　　گونجے زمین و آسماں
لا الٰہ کا سماں　　جس کا چرچا کو بہ کو
بیت الفتوح　　بیت الفتوح

مدرسہ عرفان و دیں　　تسکینِ قلب مخلصیں
تو سجدہ گاہ مومنیں　　تیرے نمازی پاک خو
بیت الفتوح　　بیت الفتوح

طاہر کی روح جاوداں　　ذرے ذرے سے عیاں
اے کاش گر ہوتے یہاں　　خود دیکھتے تکمیل تو
بیت الفتوح　　بیت الفتوح

جذبات سے بھرپور آج　　ہر احمدی مسرور آج
ذکر خدا میں چور آج　　ہے زیر لب اللہ ھو
بیت الفتوح　　بیت الفتوح

جاری یہ مے خانہ رہے　　دائم یہ کاشانہ رہے
آباد یہ خانہ رہے　　منصور کی ہے آرزو
بیت الفتوح　　بیت الفتوح

منصور احمد

پبلشر آغا سیف اللہ' پرنٹر قاضی منیر احمد' مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

تعارف کتب

حضرت مصلح موعود

پیغامِ مسیح موعود

فضل احمد شاہد صاحب

"پیغام مسیح موعود" حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد، خلیفۃ المسیح الثانی کا 26 صفحات پر مشتمل ایک لیکچر ہے۔ جو آپ نے 11 جولائی 1915ء بعد نماز مغرب بمقام لاہور احاطہ میاں سراج دین صاحب میں ایک پبلک جلسہ میں دیا۔ اس لیکچر کی خاص خاص باتیں درج ذیل ہیں:

لیکچر کا پس منظر

حضرت مصلح موعود اس لیکچر کا پس منظر بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

"میں لاہور کوئی تقریر کرنے یا کسی جلسہ میں شمولیت کیلئے نہیں آیا تھا بلکہ میرے حلق میں کچھ تکلیف تھی اور تکلیف کی وجہ سے میں مجبور ہوا کہ لاہور آ کر اس کا علاج کراؤں۔ جب میں یہاں آیا تو میرے دل میں تحریک ہوئی کہ اللہ تعالیٰ ہی بہتر جانتا ہے کہ مجھے اس تکلیف سے آرام ہوگا یا نہ ہوگا اور خدا ہی اچھی طرح جانتا ہے کہ میں اس بیماری سے شفا پاؤں گا یا نہ پاؤں گا۔ لیکن خدا تعالیٰ نے جب مجھے موقع دیا ہے کہ میں اس صوبہ کے دارالامارت میں آیا ہوں۔ جس کا میں باشندہ ہوں تو بہتر ہے کہ میں اس جگہ پر ان تمام اصحاب کو جو حق طلبی کا مادہ اپنے اندر رکھتے ہیں وہ پیغام پہنچادوں جو اس خدا نے جو تمام انسانوں کا خالق ہے۔ اپنے بندوں کی طرف بھیجا ہے۔" (صفحہ 1)

مخالفت کی سنت

حضرت مصلح موعود ایک سنت اللہ کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

"یہ سنت اللہ ہے کہ خدا کے فرستادوں کو بہت سے لوگ قبول نہیں کیا کرتے۔ کیا یہ سچ نہیں کہ کرشن کی اس کے زمانہ میں مخالفت کی گئی۔ کیا یہ درست نہیں کہ رام چندر، زرتشت، موسیٰ، داؤد، ابراہیم اور مسیح کی اپنے اپنے زمانہ میں مخالفت کی گئی۔ کیا یہ امر واقعہ نہیں کہ .... جو خاتم النبیین اور سب نبیوں کے سردار ہیں ان کی بھی مخالفت کی گئی اور کیا یہ صحیح نہیں کہ آج تک کوئی بھی نبی ایسا نہیں گزرا جس کا کوئی بھی مخالف نہ رہا ہو"

(صفحہ 2)

خدا تعالیٰ کی ربوبیت

حضرت مصلح موعود نے اس لیکچر میں اللہ تعالیٰ کی صفت ربوبیت کا خاص طور پر ذکر فرمایا ہے۔ اور یہ ثابت فرمایا ہے کہ یہ صفت تقاضا کرتی ہے کہ ہر زمانہ اور ہر قوم میں خدا تعالیٰ کے فرستادے آئیں۔ چنانچہ آپ فرماتے ہیں:

"خدا رب العالمین ہے۔ جو گرم اور ٹھنڈے ملک کے رہنے والوں، گوروں، کالوں، مسلمانوں، عیسائیوں، یہودیوں، ہندوؤں سب کا خدا ہے...... قرآن جس خدا کو دنیا کے سامنے پیش کرتا ہے۔ وہ ایسا خدا نہیں جس کا کسی خاص قوم سے تعلق ہو۔ بلکہ وہ تمام قوموں کا خدا ہے اور ساری دنیا کا خدا ہے۔ اس لئے قرآن شریف یہ دعویٰ کرتا ہے کہ ساری ہی دنیا کی طرف رسول آتے رہے ہیں" (صفحہ 5)

مومن کی تعریف

اس لیکچر میں حضرت مصلح موعود مومن کی تعریف کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

"مومن کی تعریف قرآن کریم نے یہ بتائی ہے کہ اوّل تو وہ دوسروں کے ساتھ ایسا سلوک کرے۔ جیسا پسند کرتا ہے کہ لوگ اس کے ساتھ کریں اور دوسروں کا حق نہ دبائے۔ کسی کو نقصان نہ پہنچائے۔ لوگوں کے حقوق کو پوری طرح ادا کرے۔ دوم نہ صرف یہ کہ ان کے حقوق ادا کرے۔ بلکہ اور زیادہ احسان کرے۔ سوم یہ کہ احسان اس کی طبیعت میں داخل ہو جائے اور وہ اپنی طبیعت سے مجبور ہو کر احسان کرے اور ایسے تمام افعال سے بچے جو ناپاک ہوں اور پھر ایسے افعال سے بھی بچے جو لوگوں کی نظروں میں ناپسند ہوں اور ان سے بھی جن میں کسی دوسرے پر ظلم ہوتا ہو............ مومن کے معنی ہی یہی ہیں کہ ایسا انسان جس میں کسی قسم کا شر اور کسی قسم کی بے حیائی نہ ہو اور فرمانبرداری کی صفت اپنے اندر رکھتا ہو" (صفحہ 10,11)

نبیوں کی غرض

حضرت مصلح موعود نبیوں کی غرض پر روشنی ڈالتے ہوئے فرماتے ہیں:

"قرآن شریف نے نبیوں کی یہ غرض بتائی ہے کہ وہ آ کر خدا کے غضب سے لوگوں کو بچائیں اور انسانوں کو آپس کے ضرر اور نقصان سے محفوظ رکھیں۔ اللہ تعالیٰ کے ساتھ محبت کرنے کے طریق بتائیں۔ پس ہر ایک نبی جو آتا ہے انہی اغراض کو لے کر آتا ہے اب تم اپنے دلوں میں سوچ لو کہ نبی کی تعلیم پر جہاں عمل کیا جائے وہاں کیسا سکھ اور آرام میسر ہو سکتا ہے۔ اگر دنیا نبیوں کی تعلیم پر چلنے لگے تو نہ پولیس کی ضرورت رہتی ہے نہ پہرہ داروں کی نہ فوج کی نہ آلات حرب کی" (صفحہ 11)

نبی اور فلاسفر میں فرق

حضرت مصلح موعود نے اس عنوان کے تابع یہ فرمایا ہے:

"نبی دنیا میں سب سے بڑا مصلح ہوتا ہے۔ بڑے بڑے فلاسفر گزرے ہیں۔ مگر نبیوں کے مقابلے میں کھڑے نہیں کئے جاسکتے۔ کیونکہ جس طرح نبیوں نے اصلاح کی ہے اس طرح وہ نہیں کر سکے۔ بوعلی سینا کی نسبت لکھا ہے کہ اسے ایک شاگرد نے کہا کہ اگر آپ نبوت کا دعویٰ کرتے تو کیا ہی اچھا ہوتا۔ آپ کو یہ دعویٰ سجتا ہے............ یہ سن کر بوعلی سینا چپ ہو رہا اور کچھ جواب نہ دیا۔ ایک دن سردی کا موسم تھا۔ اس نے تالاب میں جس کا پانی سردی کی وجہ سے یخ ہو رہا تھا۔ اسی شاگرد کو چھلانگ مارنے کے لئے کہا اس نے انکار کر دیا۔ اور کہا کیا آپ جانتے ہیں کہ سردی کا موسم ہے پانی میں چھلانگ مارنے سے سن ہو جاؤں گا۔ آج آپ کو کچھ ہو تو نہیں گیا۔ بوعلی نے کہا احمق اسی عقیدت پر تو نے کہا تھا کہ اگر تو نبوت کا دعویٰ کرتا تو درست ہوتا۔ کیا تو نہیں جانتا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک کو نہیں دو کو نہیں بلکہ ہزاروں کو حکم دیا کہ اپنی جانوں کو لڑا دو تو وہ اپنے بیوی، بچے، عزیز و اقارب مال و اموال، سب کچھ چھوڑ کر چلے گئے۔ اور جان جانے کی ذرہ پرواہ نہ کی"۔ (صفحہ 11-12)

شریعت کی غرض

شریعت کی غرض پر روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا:

"شریعت کی غرض یہ ہے کہ انسان کے بوجھ کو ہلکا کیا جائے نہ جیسا کہ بعض لوگ خیال کرتے ہیں کہ شریعت ایک جکڑ بند ہے۔ شریعت کوئی بوجھ نہیں بلکہ ہدایت نامہ ہے۔ چونکہ انسان کمزور تھا اور اللہ خوب جانتا تھا کہ اگر اسے کوئی ہدایت نامہ نہ دیا گیا تو بڑے بڑے نقصان اٹھائے گا اور بڑے تجربوں اور نقصان اٹھانے کے بعد کسی چیز کو مضر اور کسی چیز کو مفید قرار دے گا" (صفحہ 13)

نبی کب آتے ہیں

"جس طرح نبی کی بعثت کا زمانہ وہ ہوتا ہے۔ جس میں دنیا دکھوں اور مصیبتوں میں پڑی ہوتی ہے۔ اسی طرح نبی کی آمد کا وہ زمانہ ہوتا ہے۔ جس میں لوگ خدا تعالیٰ سے قطع تعلق کر چکے ہوتے ہیں اور آپس میں لڑائی جھگڑے شروع کر دیتے ہیں۔ ایسا کبھی نہیں ہوا کہ صلح اور امن اور خدا پرستی کے زمانہ میں کوئی نبی آیا ہو لیکن جب لڑائی، فتنہ اور گند بڑھ جائے تو ضرور ہے کہ اس وقت نبی آئے اور اس فتنہ اور گند کو دور کرے۔"

(صفحہ 14)

اسی تسلسل میں آپ فرماتے ہیں:

"قرآن کریم سے معلوم ہوتا ہے کہ نبی ایسے ہی وقت میں آتے ہیں جب کہ قوم میں دنائت پیدا ہو جاتی ہے۔ کیونکہ دنائت ہی تمام جھگڑوں اور فساد کی جڑ ہوتی ہے۔ اگر کسی انسان کا دل اس مرض سے پاک ہو تو وہ فسادوں اور جھگڑوں میں کبھی حصہ نہ لے گا۔ اور جب دنیا صلح اور امن سے زندگی بسر کرے تو انبیاء کی بعثت کی بھی کوئی ضرورت نہیں رہتی۔ چنانچہ حضرت موسیٰ کی قوم کا ایک واقعہ قرآن کریم نے بیان فرمایا ہے کہ کس طرح وہ دنائت کی طرح جھکتی تھی اور حضرت موسیٰ ان کو اعلیٰ خیالات کی طرف لے جاتے تھے۔ جس میں بتایا ہے کہ نبی ایسی قوم میں مبعوث ہوتا ہے جو دنی الطبع ہو جاتی ہے۔ اور اس کا کام ان کو اس دلدل سے نکالنا ہوتا ہے"

(صفحہ 15)

وسعتِ حوصلہ

لڑائی جھگڑے کا سبب کیا ہوتا ہے۔ اس موضوع پر روشنی ڈالتے ہوئے حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:

"جھگڑے اور فساد کے متعلق یہ بات خوب یاد رکھو کہ ان کی وجہ دنائت اور کم حوصلگی ہوتی ہے۔ لوگ اپنی طاقتوں کو بھلا دیتے ہیں اور چھوٹی چھوٹی باتوں پر لڑنے لگتے ہیں۔ جن لوگوں کے حوصلے بلند ہوتے ہیں۔ وہ ذرا ذرا سی بات پر نہیں لڑتے اور جن کے حوصلے بلند ہوتے ہیں ان کا خدا تعالیٰ سے بھی بڑا تعلق ہوتا ہے"

(صفحہ 14)

اس کتاب کے معارف سے آگاہی حاصل کرنے کیلئے ضروری ہے کہ اس کو لفظ بلفظ پڑھا جائے اور لطف اور مزے لئے جائیں او ران معارف سے فائدہ اٹھائیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو توفیق عطا فرمائے۔

خدا کے دفتر میں مرید

حضرت مسیح موعود نے ایک بار فرمایا:۔

"مجھے خدا نے بتلایا ہے کہ میرا انہی سے پیوند ہے یعنی وہی خدا کے دفتر میں مرید ہیں **جو اعانت اور نصرت میں مشغول رہتے ہیں**"

(الحکم 17 نومبر 1905ء صفحہ 5)

ملک جمیل الرحمن رفیق صاحب

ہر ایک کا غمخوار اور دلجوئی کرنے والا وجود

ربوہ کے باسیوں کے لئے سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد صاحب کا بابرکت وجود خلافت رابعہ کے قیام سے پہلے بھی جانا پہچانا تھا۔ میں نے آپ کو خدام الاحمدیہ کا بیج لگائے اجتماع کے میدان میں مصروف عمل دیکھا۔ پھر وہ وقت بھی یاد ہے جب 1952ء میں حفاظت مرکز کے سلسلے میں چاق و چوبند مستعدی سے فرائض کی انجام دہی میں منہمک تھے۔

جو کام بھی آپ کے سپرد ہوتا، آپ نہایت سنجیدگی سے اسے انجام دیتے۔ مگر اپنی طبیعت کی شگفتگی کو برقرار رکھتے۔ 1960-61ء کی بات ہے، جماعت کی مجلس مشاورت میں سوال زیر بحث آیا کہ جامعہ احمدیہ میں دینی تعلیم حاصل کرنے کے لئے زندگیاں وقف کرکے آنے والوں کی تعداد بہت کم ہے، اور اس بات پر تشویش کا اظہار کیا گیا کہ جامعہ کی آخری کلاس میں صرف ایک ہی طالب علم ہے۔ وہ واحد طالب علم خاکسار تھا۔ ان دنوں یہ طریق تھا کہ آخری کلاس کو شاہد پاس کر لینے کے بعد دو حصوں میں تقسیم کر دیا جاتا ایک حصہ صدر انجمن احمدیہ کا ہوتا اور ایک حصہ تحریک جدید انجمن احمدیہ کا۔ مجلس مشاورت میں یہ سوال پیش تھا کہ آخری کلاس میں ایک ہی طالب علم ہے۔ کیا اس کے دو ٹکڑے کئے جائیں تاکہ دونوں انجمنوں کو آدھا آدھا مربی مل جائے؟ اس پر سیدنا طاہر فوراً ایستادہ ہوئے اور برجستہ فرمایا: ”تین ٹکڑے کئے جائیں، ایک ٹکڑا وقف جدید کو بھی چاہئے!!“۔ اور تمام مجلس کشت زعفران بن گئی۔

خوش گوار حیرت

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے ایسٹ افریقہ میں ایک بڑا جماعتی سنٹر قائم کرنے کے امکان کا جائزہ لینے کا کام حضرت طاہر کے سپرد فرمایا۔ آپ اس وقت ناظم وقف جدید تھے۔ ان دنوں خاکسار رخصت پر ربوہ آیا ہوا تھا۔ آپ نے اس کام کے سلسلے میں مشورہ کرنے کے لئے عاجز کو طلب فرمایا۔ خاکسار آپ کے دفتر میں پہنچا۔ آپ نے اس تعلق میں مختلف استفسارات فرمائے۔ اسی اثناء میں وہاں ایک غیر ملکی آپ سے ملنے کے لئے وارد ہوا۔ گفتگو انگریزی میں شروع ہوئی۔ خاکسار کو اس وقت تک یہ علم نہیں تھا کہ آپ روانی سے انگریزی میں اپنا مافی الضمیر ادا کر سکتے ہیں۔ مگر خاکسار ایک بہت ہی خوش گوار حیرت میں ڈوب گیا جب آپ نے نہایت سلاست اور روانی کے ساتھ نووارد کے استفسارات پر انگریزی میں تصریحات پیش کیں۔

حق پہنچانے کا پیغام زبردست شوق

سیدنا طاہر کے دل میں صداقت کو جلد از جلد اور دور دور پہنچا دینے کی تڑپ شروع ہی سے تھی۔ خلافت ثالثہ کے بابرکت دور میں ایک بار آپ قائم مقام وکیل التبشیر مقرر ہوئے۔ ان دنوں خاکسار تنزانیہ میں امیر و مشنری انچارج کے فرائض انجام دے رہا تھا۔ خاکسار کی ماہانہ رپورٹ ملاحظہ فرمانے کے بعد آپ کا تبصرہ جو خاکسار کو موصول ہوا یہ تھا کہ پورے مہینے میں بیعتوں کی تعداد اتنی قلیل ہے کہ اس رفتار سے تو پورے ملک کو صداقت کا قائل کرنے کے لئے کئی صدیاں درکار ہوں گی۔ یہ تو ان دنوں کی بات ہے مگر بعد میں خلافت پر متمکن ہو کر آپ کا دیرینہ خواب شرمندۂ تعبیر ہوا اور لاکھوں کی تعداد میں تنزانیہ بلکہ سارے ممالک میں بیعتوں کا سلسلہ چل پڑا۔

ہر ایک کے لئے دردمند

سیدنا خلیفۃ المسیح الرابع ایک عظیم دردمند دل رکھتے تھے۔ اپنے خدام کی دلجوئی فرماتے، اپنے خدام کے اہل وعیال کے لئے بھی دردمند ہوتے۔ 1984ء کی بات ہے میری چھوٹی بیٹی (عمر 6/7 ماہ) گرم گرم چائے گرنے کی وجہ سے تشویشناک حد تک متاثر ہوئی۔ حضور کی خدمت میں جب دعا کے لئے لکھا تو جواباً حضور نے بہت افسوس اور تکلیف کا اظہار فرمایا، ایسے لگتا تھا کہ حضور کو اس واقعہ سے بہت دکھ پہنچا ہے۔ اور لکھا کہ میں نے نہ صرف یہ دعا کی ہے کہ بچی کا بازو جلد از جلد بالکل تندرست ہو جائے بلکہ یہ بھی دعا کی ہے کہ کوئی نشان تک اس کا جسم پر باقی نہ رہے۔

خدام کی دلجوئی

خاکسار آخری بار مشرقی افریقہ 12 دسمبر 1974ء کو گیا تھا اور پورے چودہ برس بعد 12 دسمبر 1988ء کو واپس ربوہ آیا۔ اس سارے عرصہ میں خاکسار ایک بار بھی واپس پاکستان نہ آ سکا تھا۔ 1985ء میں گیارہ سال گزرنے پر خاکسار نے حضور کی خدمت میں لکھا کہ جماعتی ضروریات کے لئے عاجز کا یہاں رہنا ابھی ضروری ہے تو خاکسار کے اہل وعیال کو ایک ڈیڑھ ماہ کے لئے پاکستان جانے کے لئے اجازت کی درخواست ہے کیونکہ اس عرصہ میں خاکسار کے خسر صاحب کی وفات بھی ہوئی ہے اور ہم اس موقعہ پر نہ جا سکے تھے۔ حضور نے فوراً اجازت مرحمت فرمائی بلکہ ساتھ ہی لندن مشن کو ہدایت فرمائی کہ اجازت کے ساتھ خاکسار کی اہلیہ اور چاروں بچوں کے ایئر ٹکٹس (Return) بھجوائے جائیں۔ حقیقت یہ ہے کہ ہر خادم سمجھتا ہے کہ حضور اس پر ہی شفقت فرماتے ہیں، مگر سچی بات یہ ہے کہ آپ کا دل ہر ایک کے لئے ہی بہت شفیق تھا۔

1988ء میں جب حضور ایسٹ افریقہ کے دورہ پر کینیا تشریف لائے تو نیروبی میں تمام احمدی فیملیز کو علیحدہ علیحدہ ملاقات کا شرف بخشا۔ خاکسار مع فیملی جب ملاقات کے لئے حاضر ہوا تو بہت محبت سے خاکسار کی اہلیہ کے خاندانی حالات دریافت فرمائے۔ پھر ہمیں اپنے ساتھ گروپ فوٹو کا شرف بخشا۔ چاروں بچوں کو چاکلیٹ دئے۔ مگر جب حضور کو معلوم ہوا کہ خاکسار کی سب سے چھوٹی بیٹی صبیحۃ الرفیق نے 5 سال کی عمر میں قرآن کریم ختم کیا ہے تو بہت خوش ہوئے اور فرمایا کہ اگرچہ سب کو ایک ایک چاکلیٹ دے چکا ہوں مگر اسے ایک اور دیتا ہوں کیونکہ اس نے بہت چھوٹی عمر میں قرآن کریم ختم کیا ہے۔ بیٹی حضور کی اس شفقت کو اکثر بیان کرکے بہت خوش اور ممنون ہوتی ہے۔

حضور کا حافظہ غضب کا تھا۔ 2001ء میں یعنی 13 سال بعد جرمنی کے جلسہ پر جب میری بیٹی عزیزہ محمودہ جمیل احمد کو مع اپنے شوہر عزیزم بشارت احمد حضور سے ملاقات کا شرف حاصل ہوا تو فرمایا: تمہاری وہ چھوٹی بہن کہاں ہوتی ہے جس نے 5 سال کی عمر میں قرآن کریم ختم کر لیا تھا، جس پر میں نے اسے کینیا کے دورہ میں دو چاکلیٹ دئے تھے! دیکھئے، بظاہر کتنی معمولی بات ہے مگر حضور نے یاد رکھی۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ حضور اپنی جماعت کے افراد سے کس قدر قریب کا تعلق رکھتے تھے۔

حضور کے اپنے خدام سے پیار اور قریبی تعلق کی عکاسی اس بات سے بھی ہوتی ہے کہ خاکسار نے جب حضور پرنور کو بذریعہ خط درخواست دعا کرتے ہوئے اپنی بڑی بیٹی کی تقریب رخصتانہ کی اطلاع دی، تو حضور نے اپنے ہاتھ سے ڈیڑھ صفحہ کا پیارا سا خط جواباً لکھا جس کا ایک حصہ یہ ہے:۔

”آپ کا وہ خط اس وقت میرے سامنے ہے جس میں عزیزہ محمودہ جمیل سلمہا اللہ کے رخصتانے کے بارہ میں خوشخبری ہے کہ بفضلہ تعالیٰ 27 دسمبر (1989ء) کو ہونا قرار پایا ہے۔ آج 31/دسمبر ہے اور اب تک بفضلہ تعالیٰ یہ تقریب سعید خدا تعالیٰ کے حضور سے نازل ہونے والی رحمتوں اور برکتوں کے ساتھ منعقد ہو چکی ہوگی“۔

پھر آگے ڈھیر ساری دعائیں دیں اور لکھا: ”میری طرف سے اپنی بیگم صاحبہ اور دولہا دلہن کو بہت بہت سلام اور مبارکباد“

اور خط اس طرح ختم فرمایا: ”اسی طرح آپ سب کا نیا سال بھی مبارک ہو جو آج رات شروع ہونے والا ہے۔“

خاکسار نے جب چھوٹی بیٹی عزیزہ بشریٰ جمیل کے رشتے کے بارہ میں تحریر کیا تو از راہ شفقت لڑکے کے بارہ میں تحریر فرمایا: ”میں پتہ کروا رہا ہوں، رپورٹ آنے پر مطلع کروں گا“۔ چنانچہ حضور نے تحقیق کر لینے کے بعد اجازت مرحمت فرمائی۔

حکیم منور احمد عزیز صاحب

ہلیلہ کا مختصر تعارف اور فوائد

ہلیلہ ایک بڑے قد و قامت والے درخت کا پھل ہے۔ اور تر پھلہ کا اہم جز ہے۔ تر پھلہ سے مراد علم طب میں ہرڑ۔ بہیڑے۔ آملہ ہیں۔ ہلیلہ کو عربی میں ہلیلج کہتے ہیں ہلیلہ کا درخت بنگلہ دیش۔ سی۔ پی۔ مدراس اور میسور کے جنگلات میں خودرو پیدا ہوتا ہے۔ ہر سال موسم خزاں میں پتے جھڑ جاتے ہیں اور بہار میں نئے نکلنا شروع ہو جاتے ہیں۔ اس کی لکڑی سخت۔ مضبوط۔ چکنی پائیدار بھورے رنگ کی ہوتی ہے۔ اس کا وزن فی مکعب فٹ 56 پونڈ سے لے کر 68 پونڈ تک بتایا جاتا ہے۔ اس کی لکڑی عمارت، آرائشی سامان اور گاڑیاں بنانے کے کام آتی ہے۔

ہلیلہ تین قسم کی ہے۔ اول جو پھل گٹھلی پیدا ہونے سے قبل گر جاتے ہیں۔ اسے ہلیلہ سیاہ یا زنگی ہلیلہ کہتے ہیں۔ اس کا رنگ سیاہ ہوتا ہے۔ دوم جو پھل نشوونما پانے کے بعد درمیانہ درجہ کا رہ جاتا ہے۔ سبز ہلیلہ کہلاتا ہے۔ سوم جو پھل غیر معمولی نشوونما پا کر فربہ ہو جاتا ہے۔ اسے کابلی ہلیلہ کہتے ہیں۔

ہلیلہ کا ذائقہ کسیلا۔ مزاج سرد درجہ اول خشک درجہ دوم۔ روغن بادام اس کی اصلاح کر دیتا ہے۔ ہلیلہ طب یونانی میں بڑی سستی اور قدر کی چیز خیال کی جاتی ہے۔ ہلیلہ جاذب رطوبات ہونے کی وجہ سے اطریفلات میں جزو اعظم کے طور پر استعمال ہوتی ہے۔ ہلیلہ مقوی دماغ، مقوی چشم، جاذب رطوبات، مقوی معدہ، مقوی جگر ہوتا ہے۔ دستوں کو بند کرنے کے لئے ہلیلہ سیاہ کو روغن زرد میں بریاں کرکے کھلاتے ہیں۔ اس کے علاوہ خونی بواسیر میں مفید ہے۔ اس میں قابض اجزاء پائے جاتے ہیں۔ لیکن ان کے باوجود سوداوی بلغمی اور صفراوی مادہ کو دستوں کی راہ نکالتا ہے۔ حکماء اس کو مسہل ہر سہ اخلاط اور مصلح جگر بکثرت استعمال کراتے ہیں۔ ہلیلہ کا مربہ بھی بنایا جاتا ہے۔ یہ امراض چشم اور بواسیری قبض میں

باقی صفحہ 5 پر

مکرم حافظ عبدالرشید صاحب آف ننکانہ

سید احمد اظہر شاہد صاحب

حافظ عبدالرشید صاحب سے میرا تعلق دوران قیام بطور مربی ضلع شیخوپورہ قائم ہوا۔ اور حافظ صاحب کے ذاتی حالات، نیکی، تقویٰ اور داعی الی اللہ ہونے کی وجہ سے یہ تعلقات بڑھتے چلے گئے اور اب 15؍اگست 2003ء کو حافظ صاحب بیت الکرامہ دارالضیافت میں قیام کے دوران اللہ کو پیارے ہوگئے۔ اس تعلق کی وجہ سے مجھ پر یہ فرض بنتا ہے کہ اپنے احمدی بھائی کے ذکر خیر کے طور پر چند الفاظ تحریر کروں۔

حافظ عبدالرشید صاحب ایک نیک، مخلص، دعا گو اور نمازی تھے۔ پاکستان بننے سے بہت قبل انڈیا کی ریاست کپورتھلہ کے ایک گاؤں میں ایک غیر احمدی گھرانہ میں پیدا ہوئے بچپن میں ہی بہت ذہین تھے لیکن کسی بیماری کی وجہ سے ان کی بینائی جاتی رہی۔ والدین نے انہیں ایک مدرسہ میں قرآن کریم حفظ کرنے کے لئے داخل کروادیا۔ تھوڑے عرصہ میں ہی انہوں نے قرآن کریم حفظ کرلیا۔ تو والدین نے انہیں اپنے گاؤں اور اردگرد کے دیہات میں قل پڑھنے ختم دینے اور جمعرات کی روٹیاں اکٹھی کرنے پر لگا دیا۔ یہ کام ان کی طبیعت کے سخت منافی تھا۔ مگر مجبوری کی وجہ سے سرانجام دیتے رہے۔ پاکستان بننے پر یہ اپنے والدین کے ساتھ ہجرت کر کے ننکانہ صاحب ضلع شیخوپورہ کے ایک گاؤں دھورکوٹ میں آباد ہوئے۔ حافظ صاحب چونکہ حافظ قرآن بھی تھے اور کچھ احادیث بھی زبانی یاد تھیں اور دینی معلومات بھی رکھتے تھے ننکانہ صاحب کی ایک بیت میں بطور امام اور خطیب ملازم ہوگئے۔

احمدیت قبول کرنے کا واقعہ

ایک روز حافظ صاحب اور ننکانہ صاحب کے ایک مولوی صاحب ننکانہ صاحب سے لاہور کے لئے ٹرین میں سفر کر رہے تھے کہ دو پادری صاحبان جو اسی ڈبے میں سوار تھے اور حافظ صاحب اور مولوی صاحب کو جانتے تھے۔ ایک پادری صاحب نے مولوی صاحب سے سوال کیا کہ قرآن کریم آپ کے ایمان کی بنیاد ہے اور آپ کا عقیدہ ہے کہ قرآن کریم میں بعض آیات منسوخ ہیں۔ ایک مسلمان جب قرآن کریم پڑھنے کے لئے کھولتا ہے۔ تو اس کو کیا پتہ کہ یہ آیات جو اس کے سامنے ہیں منسوخ ہیں یا نہیں۔ تو اس طرح تو ایمان کی بنیاد میں ہی شک پڑ گیا؟

یہ سوال سن کر حافظ صاحب بھی پریشان ہوگئے اور سوچنے لگ گئے کہ دیکھیں مولوی صاحب اس کا کیا جواب دیتے ہیں۔ مگر مولوی صاحب کے پاس اس کا کوئی جواب نہ تھا۔ حافظ صاحب کہنے لگے کہ ہم تحقیق کر کے آپ کو اس کا جواب دیں گے اور حافظ صاحب نے سوچا کہ لاہور چل کر علماء سے ملیں گے اور ان سے اس کا جواب حاصل کر کے پادری صاحب کو دیں گے۔ چنانچہ لاہور پہنچ کر حافظ صاحب اور مولوی صاحب بڑے بڑے علماء سے ملے۔ مسجد وزیر خاں بھی گئے، شاہی مسجد بھی گئے اور شیرانوالہ گیٹ کے مولوی صاحب کے پاس بھی گئے مگر سب نے ٹال دیا۔ کسی نے کہا کہ ہمارے پاس وقت نہیں ہے کسی نے کہا کہ یہ تو ہمارا عقیدہ ہے حافظ صاحب کہتے ہیں کہ میں پریشان ہوگیا اور سوچنے لگ گیا کہ اب پادری صاحبان کو اس کا کیا جواب دیا جائے۔ کچھ عرصہ کے بعد میں کمالیہ گیا جہاں پر میرے استاد رہتے تھے جن سے میں نے قرآن کریم حفظ کیا تھا وہاں قیام کے دوران میں نے اپنے استاد سے یہی سوال پوچھا مگر ہمارے استاد بھی کہنے لگے کہ یہ تو ہمارا عقیدہ ہے کہ قرآن کریم کی بعض آیات منسوخ ہیں۔ اس پر میں سوچنے لگ گیا اور میرے دل میں خیال آیا کہ کاش ہمارا عقیدہ یہ ہوتا کہ قرآن کریم کی کوئی بھی آیت منسوخ نہیں۔ جب میں نے اپنے استاد سے اس کا ذکر کیا تو میرے استاد نے مجھے بتایا کہ یہ عقیدہ کہ قرآن کریم کی کوئی آیت بھی منسوخ نہیں مرزائیوں کا عقیدہ ہے۔

اس پر میں چونکا اور میں نے سوچا کہ ہوسکتا ہے کہ باقی اختلافی مسائل میں بھی وہ حق پر ہوں۔ میں نے ننکانہ صاحب واپس پہنچ کر جماعت احمدیہ کے اس وقت کے امیر ملک محمد شفیع صاحب سے رابطہ قائم کیا اور روزانہ عصر کے بعد بیت الذکر میں جا کر اختلافی مسائل پر تحقیق شروع کر دی۔ جلد ہی مجھ پر احمدیت کی صداقت کھل گئی اور میں بیعت فارم پر کر کے جماعت میں شامل ہوگیا۔

گھر پہنچا والد اور چچا کو پتہ چلا جو جماعت کے شدید مخالف تھے انہوں نے میری شدید مخالفت شروع کردی حتیٰ کہ مجھے گھر کے برآمدے کے ایک ستون کے ساتھ رسے سے باندھ دیا۔ روٹی پانی بند کر دیا صرف قضائے حاجت کے لئے کھولتے۔ تین چار دن کے بعد جمعہ کا روز تھا میرے چچا اور والد نے ستون سے کھول کر جمعہ سے قبل ننکانہ صاحب سٹیشن کے ساتھ والی مسجد میں لے گئے۔ کافی لوگ جمعہ کے لئے آئے ہوئے تھے مگر خطیب صاحب ابھی نہیں آئے تھے میرے والد اور چچا نے مجھے منبر پر چڑھا دیا اور کہا کہ سب کے سامنے توبہ کرو۔ میں نے منبر پر چڑھ کر وفات مسیح کے موضوع پر تقریر شروع کردی میرے والد اور چچا نے مجھے منبر سے کھینچ کر نیچے گرا لیا اور مارنا شروع کر دیا۔ اتنے میں خطیب صاحب آگئے پوچھنے لگے کہ کیا بات ہے والد اور چچا نے بتایا کہ یہ مرزائی ہوگیا ہے خطیب صاحب کہنے لگے کہ ٹھہرو میں ابھی ٹھیک کر لیتا ہوں۔ خطیب صاحب نے حافظ صاحب سے چند باتیں کیں حافظ صاحب نے خطیب صاحب کو لاجواب کر دیا تو خطیب صاحب کہنے لگے کہ اس کے دل پر مہر لگ گئی ہے اسے لے جاؤ۔ کچھ فاصلے پر قریب ہی ہماری بیت بھی تھی ہمارے احمدی نوجوانوں کو جب پتہ چلا کہ حافظ صاحب کی پٹائی ہو رہی ہے تو وہ وہاں جانے لگے کہ جا کر حافظ صاحب کو چھڑائیں مگر ملک محمد شفیع صاحب امیر جماعت نے وہاں جانے سے منع کر دیا کہ اس طرح تو ہم قانون کی خلاف ورزی کریں گے کہ ان کی مسجد میں جا کر جھگڑا کریں۔

جب جمعہ ختم ہوا تو احمدی نوجوان حافظ صاحب کو وہاں سے اپنی بیت الذکر میں لے آئے۔ چونکہ حافظ صاحب تین چار دن سے بھوکے بھی تھے اور اوپر سے زبردست پٹائی بھی ہوئی تھی اس لئے ملک محمد شفیع صاحب نے پہلے گرم دودھ منگوا کر اس میں گھی ڈال کر حافظ صاحب کو پلایا اور پھر گھر سے ان کے لئے کھانا تیار کروایا اور حافظ صاحب کو بیت احمدیہ میں رہائش کیلئے ایک کمرہ دیدیا اور کہا کہ اب آپ یہاں رہیں گھر نہ جائیں۔ چنانچہ حافظ صاحب نے وہاں رہنا شروع کر دیا کبھی کبھی حافظ صاحب کے والد اور چچا کسی مولوی صاحب یا کسی پیر صاحب کو بلاتے ان سے بات کرنے کے لئے حافظ صاحب کو لے جاتے۔ ایک دفعہ ایک پیر صاحب آئے کہنے لگے کہ حافظ صاحب کو لاؤ میں ایک منٹ میں ان کو ٹھیک کر دونگا۔ چنانچہ حافظ صاحب کو وہ لے گئے پیر صاحب نے کہا کہ ایک دودھ کا پیالہ لاؤ۔ چنانچہ دودھ کا پیالہ لایا گیا پیر صاحب نے ایک تعویذ تیار کر کے دودھ میں گھول دیا اور حافظ صاحب سے کہا کہ پی لیں۔ پیر صاحب کہتے تھے کہ یہ دودھ کا پیالہ پیتے ہی حافظ صاحب ٹھیک ہو جائیں گے۔ جب پیر صاحب نے حافظ صاحب کو کہا کہ یہ پی لیں حافظ صاحب پوچھنے لگے کہ یہ کیا ہے پیر صاحب کہنے لگے کہ دودھ ہے حافظ صاحب نے کہا کہ لاؤ بسم اللہ اور غٹا غٹ پی گئے۔ اور پوچھنے لگے اور بھی کچھ ہے؟ لوگ اردگرد کھڑے حیران ہوئے کہ حافظ صاحب پر تو اس کا کچھ بھی اثر نہیں ہوا۔ اس کے بعد کبھی کبھی حافظ صاحب اپنے والد اور چچا کو از راہ مذاق کہا کرتے تھے کہ پہلے آپ نے دودھ پلانے والا پیر بلایا تھا اب کوئی بھنی مٹھائی کھلانے والا بلائیں۔

حافظ صاحب چونکہ اکیلے تھے حافظ قرآن اور دینی معلومات بھی رکھتے تھے اس لئے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے جو ان دنوں ناظم ارشاد وقف جدید تھے۔ حافظ صاحب کو ننکانہ صاحب اردگرد کی جماعتوں مثلاً بچیکی 2/52, 3/53 چک نمبر 10 منشی والا وغیرہ کے لئے بطور معلم وقف جدید لگا دیا۔ بعد میں حافظ صاحب اصلاح وارشاد مرکزیہ کے تحت بھی بطور معلم کام کرتے رہے ہیں چک نمبر 9 پنیار ضلع سرگودھا میں بھی بطور معلم اصلاح وارشاد رہے ہیں۔ فارغ ہونے کے بعد پھر ننکانہ صاحب بیت احمدیہ میں ایک کمرہ میں رہائش اختیار کی اور سالہا سال تک وہیں مقیم رہے۔ خاکسار کی شیخوپورہ کے قیام کے پہلے حصہ میں بھی ان سے رابطہ رہا اور کئی سالوں کے بعد دوبارہ شیخوپورہ ڈیوٹی کے دوران بھی ان سے رابطہ رہا۔ خاکسار ہر سال رمضان المبارک میں نماز تراویح کے لئے مرکز سے ان کی منظوری جماعت شیخوپورہ کے لئے حاصل کرتا رہا۔ ان کی آواز چونکہ اچھی اور بہت بلند تھی اور قریباً پچاس سال سے زائد عرصہ سے نماز تراویح میں قرآن سنا رہے تھے۔ ان سے قرآن سننے کا مزہ آتا تھا۔ رمضان المبارک میں روزانہ فجر کی نماز کے بعد میرے ساتھ بیٹھ کر جتنا حصہ رات کو نماز تراویح میں سنانا ہوتا اس کی دہرائی کرتے۔ اور ساتھ مختلف مسائل پر بھی گفتگو ہوتی۔

حافظ صاحب کو سلسلہ کی کتب جمع کرنے کا بہت شوق تھا جب بھی کوئی نئی کتاب چھپتی تو فوراً وہ حاصل کرنے کی کوشش کرتے اور شروع سے آخر تک وہ کسی نہ کسی فرد سے سنتے۔ اس طرح ان کے پاس کتابوں کا ایک بہت بڑا ذخیرہ جمع ہوگیا تھا اور حضرت مسیح موعود کی کتب کی عبارتیں انہیں حفظ تھیں تمام اختلافی مسائل کے بارہ میں حوالہ جات احادیث اور آیات قرآنی انہیں ازبر تھیں اور آپ زبردست داعی الی اللہ تھے۔ موصی تھے اور بعد وفات بہشتی مقبرہ میں مدفون ہوئے۔

اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے اور ان کے درجات بلند فرما۔ ئے آمین۔

بقیہ صفحہ 4

استعمال کیا جاتا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ ہلیلہ کے جملہ خواص حاصل کرنے کے لئے اس کو موسم برسات میں نمک۔ خزاں میں چینی موسم سرما کی ابتداء میں سونٹھ اور موسم سرما کے آخر میں فلفل دراز موسم بہار میں شہد اور گرما میں قند سیاہ کے ہمراہ کھلانا بڑا مستند و معتبر ہے۔ بالوں کو سفید ہونے سے روکتی اور بصارت کو تیز کرتی ہے۔

ہلیلہ کے کیمیائی عناصر میں مغز سے تیس فی صد تیل پیدا ہوتا ہے۔

سیکرٹریان تحریک جدید کا فرض

✪ تحریک جدید کے مشن ہائے بیرون بفضل خدا بڑی تیزی کے ساتھ ترقی کر رہے ہیں اور نومبائعین کی تربیت خصوصی توجہ کی مستحق ہوگئی ہے۔ اندریں صورت سیکرٹری صاحبان تحریک جدید کا فرض ہے کہ وہ جماعت کو بدلتے ہوئے حالات سے آگاہ کرتے رہیں خصوصاً مالی مطالبہ جس انداز سے بڑھ رہا ہے اس سلسلے میں دوستوں کے نوٹس میں حضرت مصلح موعود کا حسب ذیل ارشاد پیش کر کے زیادہ سے زیادہ معیاری وعدے حاصل کرنے کی کوشش فرماتے رہیں۔

”ہمارا (اشاعت دین) کا کام ہر روز بڑھے گا اور اخراجات بھی بڑھیں گے جو آپ کو بہرحال برداشت کرنے پڑیں گے۔“ (سبیل الرشاد صفحہ 210)

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ

مسل نمبر 35269 میں نعیم احمد لکھن ولد سعید احمد لکھن قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن وینکوور کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 18-8-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$2750 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نعیم احمد لکھن ولد سعید احمد لکھن کینیڈا گواہ شد نمبر 1 شیخ عبدالمنان ولد شیخ محمد حسین کینیڈا گواہ شد نمبر 2 چوہدری مبارک احمد کینیڈا

مسل نمبر 35270 میں معین الدین ولد افتخار الدین قمر قوم وڑائچ پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انٹاریو کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 11-12-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$1400 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد معین الدین ولد افتخار الدین قمر کینیڈا گواہ شد نمبر 1 عبداللطیف خان وصیت نمبر 17219 گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد ملک وصیت نمبر 33052

مسل نمبر 35271 میں امتیاز احمد ولد چوہدری محمد الدین قوم گوندل جٹ پیشہ مزدوری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 4-12-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ مکان رقبہ سوا تین مرلے واقع مغلپورہ لاہور مالیتی -/600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$520 ڈالر ماہوار بصورت سوشل مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد امتیاز احمد ولد چوہدری محمد الدین کینیڈا گواہ شد نمبر 1 اختر نصیر احمد کینیڈا گواہ شد نمبر 2 غلام احمد کینیڈا

مسل نمبر 35272 میں مظفر احمد ظفری ولد نور احمد قوم بھوپال پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 15-2-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ مکان واقع 22/20 دارالنصر شرقی ربوہ کا 1/3 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1462 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مظفر احمد ظفری گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ولد شریف احمد مرحوم جرمنی گواہ شد نمبر 2 وزیر احمد ولد احمد بخش جرمنی

مسل نمبر 35273 میں مشتاق احمد اعوان ولد عبدالرزاق اعوان قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 4-2-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ مکان رقبہ 5 مرلے واقع محلہ خادم آباد قصور شہر مالیتی -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مشتاق احمد اعوان ولد عبدالرزاق اعوان جرمنی گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد ولد چوہدری محمد شفیع جرمنی گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد ولد چوہدری نور محمد جرمنی

مسل نمبر 35274 میں نصرت مشتاق زوجہ مشتاق احمد اعوان قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2-5-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات وزنی 280 گرام۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم -/7000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ نصرت مشتاق زوجہ مشتاق احمد اعوان گواہ شد نمبر 1 مشتاق احمد اعوان خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد چٹھہ ولد نور محمد جرمنی

مسل نمبر 35275 میں نبیلہ نازی احمد بنت رفیق احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-2-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ نبیلہ نازی احمد بنت رفیق احمد جرمنی گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد ولد چوہدری حفیظ احمد جرمنی گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر عبدالرحمٰن بھٹہ ولد چوہدری فضل کریم بھٹہ جرمنی

مسل نمبر 35276 میں محمد مستقیم ولد شیخ محمد عبداللہ مرحوم قوم شیخ صدیقی پیشہ ملازمت عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہیسن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-4-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد مستقیم ولد شیخ محمد عبداللہ مرحوم جرمنی گواہ شد نمبر 1 محمد اکرم خان ولد منشی محمد صادق مرحوم جرمنی گواہ شد نمبر 2 شرافت اللہ خان ولد مولوی عنایت اللہ خان جرمنی

مسل نمبر 35277 میں شمیم مستقیم زوجہ محمد مستقیم قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہیسن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-4-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیورات وزنی 208 گرام مالیتی -/1664 یورو۔ مکان رقبہ 10 مرلے واقع دارالنصر غربی ربوہ مالیتی -/800000 روپے۔ حق مہر وصول شدہ -/2500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ شمیم مستقیم زوجہ محمد مستقیم جرمنی گواہ شد نمبر 1 محمد مستقیم خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد اکرم خان ولد منشی محمد صادق مرحوم جرمنی

مسل نمبر 35278 میں شاہین صدیق زوجہ محمد صدیق قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہیسن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 7-3-03 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات وزنی ساڑھے انتیس تولے مالیتی -/2900 یورو۔ 2۔ حق مہر -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ شاہین صدیق زوجہ محمد صدیق ہیسن جرمنی گواہ شد نمبر 1 محمد صدیق [illegible] فضل جرمنی گواہ شد نمبر 2 محمود احمد طاہر جرمنی

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح

مکرمہ انجم اعوان صاحبہ بنت مکرم محمود اسلم اعوان صاحب اسلام آباد کا نکاح ہمراہ مکرم ڈاکٹر محمود حیدر جاوید صاحب ابن مکرم بریگیڈیئر ارشد محمود جاوید صاحب مرحوم اسلام آباد بعوض تین لاکھ روپے حق مہر پر مورخہ 11 جولائی 2003ء بروز جمعۃ المبارک محترم صاحبزادہ مرزا انور احمد صاحب نے بیت الذکر اسلام آباد میں پڑھایا۔ احباب جماعت سے اس رشتہ کے فریقین اور جماعت کیلئے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم ملک مبشر احمد صاحب ملیر کراچی لکھتے ہیں خاکسار کی دادی جان مکرمہ امۃ الحیٔ صاحبہ اہلیہ مکرم ملک عطاء محمد صاحب مرحوم آف ساہیوال 17 ستمبر 2003ء کو بصیر پور ضلع اوکاڑہ میں بعمر 92 سال وفات پا گئیں۔ مرحومہ رفیق حضرت مسیح موعود حضرت حافظ نبی بخش صاحب مرحوم کی بیٹی، مکرم حکیم فضل الرحمٰن صاحب مرحوم مربی سلسلہ افریقہ اور مکرم ملک حبیب الرحمٰن صاحب مرحوم سابق ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کی ہمشیرہ اور مکرم پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام صاحب مرحوم نوبیل انعام یافتہ کی خالہ تھیں۔ آپ کی اولاد میں مکرم ملک مبارک احمد ارشاد صاحب آف کراچی مکرمہ ناصرہ بیگم صاحبہ مرحومہ اہلیہ مکرم چوہدری نور محمد صاحب مرحوم آف ساہیوال مکرم ملک بشیر احمد صاحب مرحوم آف کراچی اور مکرم ملک لطیف احمد صاحب آف بصیر پور شامل ہیں۔ آپ نہایت عبادت گزار صوم و صلوٰۃ کی پابند، اعلیٰ اخلاق سے مزین اور خلفائے احمدیت سے وفائے خاص کا تعلق رکھنے والی تھیں۔ تقسیم ہند تک آپ قادیان میں رہیں۔ آپ کی نماز جنازہ بیت المبارک ربوہ میں مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ناظر دعوت الی اللہ نے پڑھائی اور بعد میں قبر پر دعا کروائی۔ احباب کرام سے ان کی بلندی درجات اور ان کی اولاد و اقارب کیلئے درخواست دعا ہے۔

درخواست دعا

مکرم مبارک احمد ظفر صاحب کارکن دفتر انصار اللہ کے ایک عزیز مکرم اختر حسین علوی صاحب ڈیفنس کراچی مختلف عوارض کی وجہ سے بیمار ہیں۔ ان کی کامل شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

ولادت

مکرم ڈاکٹر ضیاء اللہ سیال صاحب ماہر امراض قلب و شوگر فضل عمر ہسپتال ربوہ لکھتے ہیں کہ ان کے برادر نسبتی مکرم طلحہ سلیم اللہ خان صاحب فرینکفرٹ جرمنی کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 5 ستمبر 2003ء کو بیٹا عطا فرمایا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بچے کا نام حمزہ خان عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم ڈاکٹر ظفر اللہ خان صاحب مرحوم ربوہ کا پوتا اور مکرم مبارک احمد عارف صاحب حال جرمنی کا نواسہ ہے۔ اللہ تعالیٰ بچے کو نیک، خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم اسرار احمد ناصر صاحب متعلم جامعہ احمدیہ ربوہ لکھتے ہیں۔ خاکسار کی ہمشیرہ مکرمہ شاہدہ نسرین صاحبہ زوجہ مکرم ضیاء اللہ ظفر صاحب آف منڈی بہاؤالدین کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 10 اگست 2003ء کو پہلی بچی سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت بچی کا نام ''راضیہ ضیاء'' عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولودہ مکرم ماسٹر علی اکبر صاحب آف گوجرانوالہ کی نواسی اور مکرم عبدالقیوم صاحب آف منڈی بہاؤالدین کی پوتی ہے۔ احباب جماعت سے بچی کے نیک، خادمہ دین اور والدین کیلئے قرۃ العین ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

معلوماتی کمپیوٹر سیمینار

مورخہ 28 ستمبر 2003ء کو ماڈرن اکیڈمی آف کمپیوٹر اینڈ لینگویج سٹڈیز کالج روڈ ربوہ کے زیر اہتمام کالج کی بالائی منزل پر ایک معلوماتی کمپیوٹر سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔ اس سیمینار میں مکرم سلطان سکندر صاحب لاہور نے CISCO DEVICE اور ISP SETUP کا سلائیڈز کے ساتھ تعارف کرایا اور مستقبل میں بڑھتے ہوئے رجحانات کے بارے میں بتایا۔ اس سیمینار کے مہمان خصوصی مکرم ڈاکٹر سلطان احمد مبشر صاحب نائب صدر خدام الاحمدیہ پاکستان تھے انہوں نے اختتامی کلمات میں MACLS کی اس کاوش کو سراہا اور کہا کہ انفارمیشن ٹیکنالوجی سے منسلک نوجوانوں کو اس علم کو جماعت احمدیہ کی ترقی کیلئے استعمال کرنا چاہئے۔ اس محفل میں تقریباً دو صد طلبہ و طالبات اور دیگر احباب نے شرکت کی۔ قرعہ اندازی کے ذریعہ ایک طالبہ اور ایک طالب علم کو ایک کورس فری سکھانے کا اعلان کیا گیا۔ آخر پر شرکاء کی خدمت میں ریفریشمنٹ پیش کی گئی۔

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

افغانستان میں خونریز جھڑپیں

افغانستان کے صوبہ پکتیا اور تخار میں طالبان اور امریکی فوج کے درمیان جھڑپوں میں متعدد امریکی فوجی ہلاک اور 4 ٹینک تباہ ہو گئے جبکہ 8 طالبان جاں بحق ہو گئے۔ گردیز میں سرکاری کمانڈر طالبان کے حملے سے بال بال بچ گئے۔ طالبان نے ایک امریکی کیمپ پر حملہ کر دیا اور اسلحہ لے کر فرار ہو گئے۔ این جی اوز نے دھمکی دی ہے کہ افغانستان میں صورتحال بہتر نہ ہوئی تو امدادی سرگرمیاں بند کر دینگے۔

مسلم کونسل امریکہ کے سربراہ العمودی گرفتار

امریکہ میں مسلم کونسل کے سربراہ عبدالرحمٰن العمودی کو دہشت گردوں کے ساتھ روابط کے الزام میں گرفتار کر لیا گیا ہے۔ العمودی کلنٹن کے دور میں مسلمانوں کیلئے خیر سگالی کے سفیر رہ چکے ہیں۔ عبدالرحمٰن نے غیر ملکی دورے کے دوران لیبیا میں قیام کیا اور رقم حاصل کی۔ امریکہ واپسی پر ان کو گرفتار کر لیا گیا۔

تیونس کے فٹ بالر کو القاعدہ سے تعلق کے شبہ میں سزا

بلجیم کی عدالت نے تیونس کے ایک فٹ بالر نظار تبلیسی کو القاعدہ کے ساتھ تعلق کے شبہ اور نیٹو کے بیس پر حملہ کا منصوبہ بنانے کے الزام میں دس برس کی سزا سنائی ہے۔

کینیڈا میں سمندری طوفان

کینیڈا کے مشرقی ساحل پر شدید سمندری طوفان سے دو افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے ہیں۔ طوفان سے ساحلی علاقوں میں مواصلات کا نظام درہم برہم ہو گیا اور بجلی کی سپلائی منقطع ہو گئی۔

اسرائیل کے ایٹمی ہتھیاروں پر توجہ دی جائے

عرب ممالک نے مطالبہ کیا ہے کہ عالمی برادری اسرائیل کے ایٹمی ہتھیاروں پر توجہ دے۔ بعض ممالک اسرائیلی ایٹمی پروگرام سے چشم پوشی کر رہے ہیں جبکہ ایران اور شمالی کوریا پر دباؤ ڈال رہے ہیں کہ وہ ہتھیار نہ بنائیں۔ یہ پالیسی ختم کرنا ہوگی۔ اسرائیل کے پاس ایٹمی ہتھیاروں کی موجودگی ناقابل قبول ہے۔ یہ خطے کی سلامتی اور استحکام کا خطرہ ہے۔ حیرت کی بات ہے کہ عالمی توانائی ایجنسی ان ممالک پر دباؤ ڈال رہی ہے جنہوں نے این پی ٹی پر دستخط کر دیئے ہیں۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں سعودی عرب، شام اور مصر نے کہا کہ اقوام متحدہ کا ادارہ بین الاقوامی ایٹمی توانائی ایجنسی اسرائیل نے اسرائیل کے ایٹمی ہتھیاروں کو کیوں نظر انداز کر رہی ہے۔ عراق کا اقتدار فوری طور پر عوام کو منتقل کیا جائے یہ مسئلہ فوجوں کی تعداد بڑھانے اور پڑوسی ممالک پر الزام لگانے سے حل نہیں ہوگا۔

جنگ کی دھمکی

شمالی کوریا نے دھمکی دی ہے کہ امریکہ نے ایٹمی ہتھیاروں کی پابندی کیلئے دباؤ ڈالا تو پھر جنگ ہوگی۔ ہم اپنے ایٹمی ہتھیاروں کی صلاحیت مزید بڑھائیں گے۔ امریکہ کی طرف سے پیشگی حملوں کی دھمکی کے بعد ایٹمی ہتھیار بنانا اور بھی ضروری ہو گیا ہے۔ یہ ہتھیار کسی ملک پر حملہ کیلئے نہیں بلکہ اپنی حفاظت کیلئے بنا رہے ہیں۔ شمالی کوریا کے حکومتی ترجمان نے کہا کہ دنیا کے دیگر ملکوں کی طرح ہمیں بھی ایٹمی ہتھیار بنانے کا حق حاصل ہے۔ اب اس بارہ میں کسی قسم کے مذاکرات سے کوئی دلچسپی نہیں۔ امریکہ مذاکرات کا کھیل کھیل کر وقت برباد کر رہا ہے۔

امریکہ عراق میں ناکام ہو گیا ہے

فرانس اور چین نے کہا ہے کہ امریکہ عراق میں ناکام ہو گیا ہے۔ تمام تر اختیارات اقوام متحدہ کے سپرد کر دیئے جائیں۔ چینی صدر نے فرانسیسی صدر ژاک شیراک سے ٹیلیفون پر بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ عراق کے بارے میں امریکہ کی نئی قرارداد سب کیلئے قابل قبول ہوگی تو ہم اس کی حمایت کرینگے۔

عراق سے اقوام متحدہ کے اہلکاروں کا انخلاء

اقوام متحدہ نے عراق سے اپنے اہلکاروں کو نکالنے کا کام شروع کر دیا ہے۔ اس سلسلے میں 30 ملازم عراق چھوڑ چکے ہیں۔ باقی آئندہ دنوں تک چھوڑ دینگے۔ اس وقت اقوام متحدہ کے 600 اہلکار عراق میں موجود ہیں۔ جن میں سے 300 بغداد میں ہیں۔

ایران ایٹمی ہتھیار نہ بنانے کا ثبوت دے

برطانیہ نے کہا ہے کہ ایران ایٹمی توانائی ایجنسی سے بھرپور تعاون کرے اور اپنی ایٹمی تنصیبات کے اچانک معائنے کی اجازت دے نیز ثابت کرے کہ وہ ایٹمی ہتھیار نہیں بنا رہا۔ ایران کے وزیر خارجہ نے کہا ہے کہ ایران عالمی ایٹمی توانائی ایجنسی سے تعاون کرنے کو تیار ہے۔ ہمارا پرامن ایٹمی پروگرام جاری رہے گا۔

نائیجیریا فٹ بال ورلڈ کپ کی میزبانی سے دستبردار

2010ء کے فٹ بال ورلڈ کپ کے میزبان کی امیدواری سے نائیجیریا دستبردار ہو گیا اور اس نے کہا ہے کہ اب جنوبی افریقہ کی حمایت کریگا۔

گھر بیٹھے چھوٹا موٹا علاج کریں۔ ہمارا تیار کردہ ہومیو بکس خریدیں۔ بفضل خدا سستے اور بہترین کارکردگی
بھٹی ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور اقصیٰ چوک ربوہ فون 213698

مُلکی خبریں

ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ میں طلوع وغروب

جمعرات	2۔اکتوبر	زوال آفتاب	11-58
جمعرات	2۔اکتور	غروب آفتاب	5-55
جمعہ	3۔اکتوبر	طلوع فجر	4-40
جمعہ	3۔اکتوبر	طلوع آفتاب	6-01

امریکہ پاکستان کو ایف 16 طیارے اور دفاعی سامان دینے پر تیار

امریکہ پاکستان کو غیر ملکی امداد کے تحت ایف 16 طیارے اور دیگر روایتی ہتھیار اور دفاعی ساز وسامان دینے پر تیار ہو گیا ہے۔ تاہم اس کیلئے کانگرس سے منظوری حاصل کی جائے گی۔ یہ بات سیکرٹری دفاع لیفٹیننٹ جنرل (ر) حامد نواز خان نے واشنگٹن میں ہونے والے پاک امریکہ دفاعی مشاورتی گروپ کے 4 روزہ اجلاس میں شرکت کے بعد اسلام آباد میں ایک پریس کانفرنس کے دوران بتائی۔ انہوں نے کہا پاکستان نے امریکہ کو جنوبی ایشیا میں روایتی ہتھیاروں کے عدم توازن کے بارے میں تشویش سے آگاہ کیا ہے۔ انہوں نے بتایا امریکہ کے محکمہ دفاع نے ایف 16 طیاروں کی کارکردگی بہتر بنانے اور ان کے بیڑے کی تعداد 40 کرنے کی یقین دہانی کرائی ہے۔ امریکہ سے کہا گیا ہے کہ وہ پاکستان کو ایک جامع ائیر ریڈار سسٹم بھی فراہم کرے۔

جنرل مشرف اقتدار میں خود نہیں آئے تھے

وزیر اعظم میر ظفر اللہ جمالی نے ہلٹن ہوٹل نیو یارک میں ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اگر ہم آئین میں رہتے ہوئے اپنے فرائض سرانجام دیں تو فوج کا اقتدار میں رہنے کا تصور نہیں کیا جا سکتا۔ اور اگر اپنے اختیارات سے تجاوز کیا جائے تو اس کا نتیجہ فوج آنے کا ہی نکلتا ہے۔ جنرل مشرف اقتدار میں خود نہیں آئے بلکہ ایسے حالات بنا دیئے گئے تھے کہ انہیں مداخلت کرنا پڑی۔ میں بہتر طور پر اس معاملے کو جانتا ہوں۔ میں اس وقت کی پارلیمنٹ میں بھی تھا اور اب بھی ہوں۔ لہٰذا میں یہی سمجھتا ہوں کہ جنرل مشرف نے ملک کے وسیع تر مفادات کو مدنظر رکھ کر یہ فیصلہ کیا۔

اثاثوں کی تفصیل عوام کے سامنے پیش کرنے کا فیصلہ

وزیر اعظم میر ظفر اللہ جمالی، سپیکر چودھری امیر حسین، چیئرمین سینٹ محمد میاں سومرو، وفاقی وزیروں اور چاروں صوبائی وزرائے اعلیٰ سمیت منتخب نمائندوں کے اثاثوں کے گوشوارے الیکشن کمیشن کو موصول ہو گئے ہیں۔ الیکشن کمیشن نے ملکی تاریخ میں پہلی مرتبہ منتخب نمائندوں کے اثاثوں کی تفصیل عوام کے سامنے پیش کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس مقصد کیلئے الیکشن کمیشن 15۔ اکتوبر کو باقاعدہ گزٹ نوٹیفیکیشن جاری کرے گا۔ جس کی کاپیاں ملک بھر میں دستیاب ہوں گی۔ اور عام لوگ قومی اور صوبائی اسمبلیوں کے ارکان اور سینٹروں کے اثاثوں کے گوشوارے دیکھ سکیں گے۔ اور ان کے خلاف کمیشن کو اپنے اعتراض پیش کر سکیں گے۔ یہ فیصلہ عوامی نمائندگی کے قانون کے تحت کیا گیا ہے۔

حکومت پارلیمنٹ کو بلڈوز کرنا چاہتی ہے

سینٹ میں متحدہ اپوزیشن نے اجلاس دوبارہ بلانے کیلئے ریکوزیشن جمع کرانے کا اعلان کر دیا ہے۔ سینٹ کا اجلاس عجلت میں ملتوی کیا گیا، حکومت پارلیمنٹ کو بلڈوز کرنا چاہتی ہے ایل ایف او پر کوئی سمجھوتہ نہیں کریں گے۔ دولت مشترکہ کے فیصلے سے ثابت ہو گیا ہے کہ حکومت کی خارجہ پالیسی ناکام ہو گئی ہے۔ حکومت آئین سازی سے بھاگ رہی ہے۔ ان خیالات کا اظہار سینٹ میں قائد حزب اختلاف اور دیگر نے مشترکہ پریس کانفرنس میں کیا۔

شادی کھانوں پر پابندی کے قانون پر عملدرآمد

وزیر اعلیٰ پنجاب کی صدارت میں منعقد ہونے والے کابینہ کے اجلاس میں شادی بیاہ کے موقع پر کھانوں پر پابندی، صوبے میں عمارتوں کے نقشوں کی منظوری، سرکاری زمینوں کی فروخت اور شہروں میں چلنے والی ٹرانسپورٹ کے نظام کے بارے میں اہم فیصلے کئے گئے۔ اجلاس میں کابینہ کے اراکین کے علاوہ صوبے کے اعلیٰ انتظامی حکام نے بھی شرکت کی۔ اجلاس میں شادی بیاہ پر کھانوں سے متعلقہ قانون پر سختی سے عملدرآمد کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ اجلاس میں اس امر کا اظہار کیا گیا کہ اس قانون کی منظوری سے کم وسیلہ اور متوسط طبقے کے لاکھوں خاندانوں نے سکھ کا سانس لیا تھا اور صاحب ثروت افراد کو اس کی خلاف ورزی کرنے کا کوئی حق نہیں دیا جا سکتا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا ان کے علم میں آیا ہے کہ گزشتہ چند دنوں میں بعض شہروں میں اس قانون کے خلاف شادیوں میں کھانا دیا گیا ہے۔ حکومت ایسے واقعات کا سختی سے نوٹس لے گی۔

ایف آئی اے باہر بھجوانے والے جعلسازوں کے خلاف کارروائی کرے

گورنر پنجاب نے فیڈرل انویسٹی گیشن ایجنسی (FIA) کو ہدایت کی ہے کہ بیرون ملک ملازمت کے متلاشی سادہ لوح لوگ کو یورپ، کینیڈا اور امریکہ بھجوانے کا جھانسہ دے کر بھاری رقمیں بٹورنے والے جعلسازوں کے خلاف مؤثر کارروائی عمل میں لائیں۔ لاہور میں ایف آئی اے کے زونل دفاتر کے دورہ کے موقع پر گورنر نے کہا کہ ملازمت کیلئے بیرون ملک جانے والے عام لوگوں کو قانونی دستاویزات کی تکمیل کے درست طریقہ کار سے آگاہ کرنے کیلئے پبلک سیمینار منعقد کئے جائیں تاکہ ہنر مند مزدور طبقہ اور پڑھے لکھے نوجوان قانونی ذرائع سے بیرون ملک جا کر ملازمت کے مواقع حاصل کر سکیں۔

پٹرول، مٹی کا تیل اور ڈیزل سستا ہو گیا

آئل مارکیٹنگ کمپنیوں نے پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں کمی کا اعلان کیا ہے۔ آئل کمپنیز ایڈوائزری کمیٹی کے اعلامیہ کے مطابق پٹرول کی قیمت میں 1.92 فیصد ایچ او بی سی کی قیمت میں 1.64 فیصد، مٹی کے تیل کی قیمت میں 2.74 فیصد اور لائٹ ڈیزل کی قیمت میں 3.80 فیصد کمی کر دی گئی ہے۔ پٹرول مصنوعات کی قیمتوں میں کمی کے بعد نئی قیمتوں کا چارٹ درج ذیل ہے۔

مصنوعات	پرانی قیمتیں	نئی قیمتیں
پٹرول	31.33	30.73
سپر پٹرول	35.88	35.29
مٹی کا تیل	20.07	19.52
لائٹ ڈیزل	17.10	16.45

ملک میں جمہوریت عبوری دور سے گزر رہی ہے

وزیر اعظم جمالی نے کہا ہے کہ ملک میں جمہوریت عبوری دور سے گزر رہی ہے اور اسے مستحکم کرنے کیلئے ہم کوشش کر رہے ہیں موجودہ حکومت نے سیاست میں شائستگی کے کلچر کو متعارف کرایا ہے اور ملک میں جمہوری اداروں کے استحکام کیلئے حقیقی جمہوری نظام کو فروغ دیا ہے۔ نیو یارک کے مقامی ہوٹل میں پاکستانی پروفیشنلز کے ایک اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہم نے سیاسی کلچر کو فروغ دینے کا تہیا کر لیا ہے۔

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

☆ ادارہ الفضل نے مکرم ملک مبشر احمد یاور اعوان صاحب کو مندرجہ ذیل مقاصد کے لئے ربوہ میں اپنا نمائندہ مقرر کیا ہے۔

(i) الفضل کے نئے خریدار بنانا۔ (ii) الفضل کے خریداران سے چندہ الفضل اور بقایا جات وصول کرنا۔ (iii) الفضل میں اشتہارات کی ترغیب اور وصولی۔

تمام عہدیداران جماعت اور احباب کرام سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

مکان کرایہ کیلئے خالی ہے

ایک مکان 6A/37 فیکٹری ایریا ربوہ کرایہ کیلئے خالی ہے جس میں 5 کمرے، کچن، اٹیچ باتھ کے ساتھ پانی بجلی سوئی گیس، ٹیلی فون کی سہولت ہے۔ برائے رابطہ ربوہ فون 213395-211778 لاہور 7280128

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے

مطب حکیم میاں محمد رفیع ناصر

کامیاب علاج ـــــ ہمدردانہ مشورہ

اوقات مطب: موسم گرما: صبح ۸ بجے تا ۲ بجے شام ۶ بجے تا ۸ بجے
موسم سرما: صبح ۹ بجے تا ۲ بجے شام ۴ بجے تا ۶ بجے
جمعۃ المبارک صبح ۸ تا ۱۱ بجے۔ بروز جمعرات ناغہ

ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ فون: ۲۱۱۴۳۴، ۲۱۲۴۳۴ فیکس ۰۴۵۲۴-۲۱۳۹۶۶

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 29

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ

شادی ہال

پروقار پرسکون خوبصورت ماحول سرسبز گردونواح میں مکمل انتظامات کی سہولت کے ساتھ

کاہلوں میرج ہال

مین سرگودھا روڈ ربوہ فون: 214514

سیل۔سیل۔سیل

ریڈی میڈ ملبوسات کی مخصوص ورائٹی پر محدود مدت کیلئے سالانہ کلیرنس سیل شروع ہے۔

شہزاد گارمنٹس

محسن بازار۔ اقصیٰ روڈ ربوہ۔ فون: 212039